۳۳واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 20 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اطلاعات و ثقافت

جنوبی پنجاب کے اضلاع میں آنیوالی اسامیوں کے اشتہارات کی تفصیلات

*1720: رئیس ابراہیم خلیل احمد: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب میں قومی اخبارات جنگ، نوائے وقت، خبریں، ایکسپریس وغیرہ لاہوراور ملتان سے بیک وقت چھپتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ صرف ملتان سے چھپنے والے مذکورہ اخبارات ہی جنوبی پنجاب میں تقسیم کیے جاتے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ جنوبی پنجاب کے اضلاع میں آنیوالی اسامیوں کے اشتہارات ملتان سے چھپنے والے اخبارات کی بجائے لاہور سے چھپنے والے اخبارات میں دیئے جاتے ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ جنوبی پنجاب کے امیدواروں کوسرے سے ان اسامیوں کاپتہ ہی نہیں چلتا، اس لیے ان اسامیوں پراپر پنجاب کے لوگ بھرتی ہوجاتے ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت اس مسئلے کو حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ہاں-یہ درست ہے کہ پنجاب میں قومی اخبارات جنگ / نوائے وقت / خبریں / ایکسپریس وغیرہ لاہوراور ملتان سے بیک وقت چھپتے ہیں-

(ب) نہیں-دوسرے شہروں سے چھپنے والے اردو / انگریزی اخبارات بھی جنوبی پنجاب میں تقسیم کیئے جاتے ہیں-

(ج)   یہ درست نہیں۔جنوبی پنجاب کے اضلاع میں آنے والی اسامیوں کے اشتہارات ملتان سے چھپنے والے اخبارات میں دیئے جانے کے ساتھ ساتھ لاہور سے شائع ہونے والے اہم قومی اخبارات کو بھی دیئے جاتے ہیں جو جنوبی پنجاب کے علاقوں کو بھی کور کرتے ہیں۔

(د)   یہ درست نہیں ہے کیونکہ اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ قومی اخبارات کے ساتھ ساتھ متعلقہ علاقائی اخبارات میں بھی اشتہارات شائع ہوں تاکہ ان علاقوں کے عوام کو بھی معلومات فراہم ہو سکیں۔

(ہ)   مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں "ہ" جزو کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب26نومبر 2008)

لاہور عجائب گھر کا قیام و دیگر تفصیلات

*4389:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف)   لاہور عجائب گھر کتنے رقبہ پر قائم ہوا؟

(ب)   سال2003سے آج تک کتنی اور کون کون سی اشیاء چوری ہوئیں ؟

(ج)   ان اشیاء کی چوری کی ایف آئی آر کہاں کہاں درج کروائی گئی ؟

(د)   ان اشیاء کی چوری پر اس ادارہ کے کس کس ملازم کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی8اکتوبر2009 تاریخ ترسیل13نومبر 2009)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف)   لاہور عجائب گھر1894میں موجودہ بلڈنگ میں قائم ہوا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

کورڈ ایریا:	63375مربع فٹ
	14کنال15مرلہ
اوپن ایریا:	37575مربع فٹ

کل رقبہ: 103950مربع فٹ

23کنال2مرلہ

(ب) سال2003سے تاحال عجائب گھر میں کوئی چوری نہیں ہوئی تاہم 2001میں ایک آفیسر بغیر اجازت اور بغیر چارج دیئے ملک سے باہر چلا گیا۔بعدازاں تحقیق سے معلوم ہوا کہ کچھ نوادرات کم ہیں جس کی انکوائری کروائی گئی اور اسے ملازمت سے نکال دیا گیا۔

(ج) سوال کا جواب نہ میں ہے۔

(د) سوال کا جواب نہ میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16فروری2010)

عجائب گھر لاہور میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4390:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) عجائب گھر لاہور میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ادارے میں گریڈ16اور اوپر کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین مستقل کام کر رہے ہیں اور کتنے عارضی اور کتنے Deputationپر کام کر رہے ہیں؟

(ہ) Deputationپر کام کرنے والے ملازمین کو کن کن شرائط پرDeputationپر لیا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت اس جگہ تعینات Deputationملازمین کو واپس ان کے Parentڈیپارٹمنٹ بجھوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی8اکتوبر2009تاریخ ترسیل13نومبر2009)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) عجائب گھر میں اس وقت 138 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) عجائب گھر میں گریڈ 16 اور اوپر کی کل 25 اسامیاں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

گریڈ 16 کی کل اسامیاں 6 ہیں۔

گریڈ 17 کی کل اسامیاں 11 ہیں۔

گریڈ 18 کی کل اسامیاں 6 ہیں۔

گریڈ 19 کی ایک اسامی ہے۔

گریڈ 20 کی ایک اسامی ہے۔

(ج) ان اسامیوں پر متعین ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 23 ملازمین مستقل بنیادوں پر کام کر رہے ہیں عارضی کوئی بھی نہیں ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:-

2 آفیسرز ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں جن میں ایک گریڈ 20 اور دوسرا گریڈ 18 میں ہے۔

(ہ) ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے افسران کو حکومت پنجاب کی ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق لگایا گیا، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) حکومت پنجاب کی ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق ملازمین اپنے محکموں میں واپس چلے جائیں گے۔ یہ ملازمین رولز کے مطابق ڈیپوٹیشن پر تعینات کئے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)</u>

<u>لاہور۔ ایوارڈز کی تقریبات و دیگر تفصیلات</u>

*5984: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور آرٹس کونسل نے سال 2009 میں کتنی ایوارڈز کی تقریبات کااہتمام کیااور کتنے فنکاروں کوایوارڈز سے نوازا نیز فنکاروں کے ناموں کی فہرست سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) لاہور آرٹس کونسل فنکاروں کی فلاح و بہبود کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل فنکاروں کوایوارڈ دینے کیلئے حکومت پاکستان کو صوبائی محکمہ اطلاعات وثقافت کی وساطت سے سفارشات بھیجتی ہے تاکہ مستحق فنکاروں کوایوارڈز مل سکیں۔

(ب) (1) لاہور آرٹس کونسل مستحق فنکاروں کی مالی امداد کرتی ہے۔

(2) لاہور آرٹس کونسل نئے ذہین آرٹسٹوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کے پروگرامز کرواتی ہے تاکہ ان کو ترقی مل سکے۔

(3) لاہور آرٹس کونسل کلاسیکی موسیقی پینٹنگز، معیاری ڈرامہ کو فروغ دینے کے لئے ان تمام فنکاروں کے پروگرامز کرواتی ہے جن کو ہم لوگ بھولتے جارہے ہیں اس طرح کے پروگرامز کا مقصد فنکاروں کی مالی امداد اور کلاسیکی موسیقی، کلاسیکی ڈرامہ اور آرٹ کو زندہ رکھنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2010)

ضلع فیصل آباد۔ محکمہ ثقافت کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6170: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ ثقافت کے تحت کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) اس ضلع میں تعینات ملازمین کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں؟

(د) اس ضلع میں تعینات کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام فیصل آباد آرٹس کونسل میں کل 19 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام فیصل آباد آرٹس کونسل میں فی الوقت پروگرام آفیسر BS-17 کی ایک اسامی بتاریخ 06 جون 2008 سے خالی ہے۔

(ج) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام فیصل آباد آرٹس کونسل کے پاس ایک عدد سوزوکی کار ماڈل 1987 زیر استعمال ہے جو کمشنر آفس سے رعایتاً حاصل کی گئی ہے۔

(د) محکمہ ثقافت کے زیر انتظام فیصل آباد آرٹس کونسل کے شعبہ ڈرامہ کے سلسلے میں زیر حاضر کسی بھی ملازم کے خلاف انکوائری نہیں چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2012)

سرگودھا آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

6360: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سرگودھا میں کتنی آرٹس کونسل چل رہی ہیں؟

(ب) ان آرٹس کونسل کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج) ان آرٹس کونسل کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان آرٹس کونسل میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان آرٹس کونسل کے ملازمین کی تنخواہوں کے اخراجات ان دو سالوں کے بتائیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) سرگودھا ڈویژن میں صرف ایک آرٹس کونسل (سرگودھا آرٹس کونسل) کام کر رہی ہے۔

(ب) سرگودھا آرٹس کونسل کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سال	آمدن	اخراجات
2008-09	-/14,63,833	-/11,35,219
2009−10	-/11,17,580	-/13,81,208

(ج) آمدن کے ذرائع:

1- گرانٹ ان ایڈ 2- ڈرامہ فیس 3- بنک پرافٹ

(د) سرگودھا آرٹس کونسل میں اس وقت کل سات ملازمین جن میں ایک آفیسر اور چھ سٹاف ممبر کام کر رہے ہیں۔

(ہ) سرگودھا آرٹس کونسل کے ملازمین کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی تنخواہوں کے اخراجات حسب ذیل ہیں:-

سال	تنخواہیں
2008-09	8,44,694.00
2009-10	11, 30,223.00

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

الحمرا آرٹس کونسل لاہور کے لئے مختص کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*6536 محترمہ سمیل کامران: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الحمرا آرٹس کونسل لاہور کے لئے سال 09۔2008، 10۔2009 کے دوران کتنا فنڈ مختص کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ہونے والے اخراجات اور آمدن کی مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) کونسل ہذا کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں ہیں اور کس کس کے پاس ہیں اور کب سے تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) الحمرا آرٹس کونسل سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کل بجٹ کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

Year	Govt. Grant	Own Sources	Total
2008-09	35000000	31650000	66650000
2009-10	31380000	36863000	68243000

(ب) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران الحمرا آرٹس کونسل کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Year	Income	Expenditure
2008-09	28067860	51506000
Up to 31-05-2010	29054750	45507202

(ج) گاڑیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	گاڑی نمبر وماڈل	زیر استعمال	ریمارکس
1	LEJ-1089 ٹیوٹا کرولا ماڈل 2009	ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس 20) نومبر 2009	کل وقتی
2	LRK-4383 ہنڈا سٹی ماڈل 2003	ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) (بی ایس 18) جنوری 2009	صرف پک اینڈ ڈراپ سہولت
3	LRW-6864 بلینو ماڈل 2003	ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) (بی ایس 18) جنوری 2009	کل وقتی

4	LZK-6006 بلینو	ڈپٹی ڈائریکٹر (پروگرام) (بی ایس 18) جنوری 2009	کل وقتی یہ کار ایس اینڈ جی اے ڈی کے ٹرانسپورٹ پول سے مستعار لی گئی ہے۔
5	LRW-6866 کیری ڈبہ ماڈل 2003	ڈپٹی ڈائریکٹر (کلچرل کمپلیکس) (بی ایس 18) جنوری 2009	کل وقتی
6	LOY-8844 مارگلہ ماڈل 1996	پول	ناکارہ ہے اور اس کی نیلامی کی جائے گی۔
7	LHR-9620 ٹیوٹا ہائی ایس ماڈل 1987	پول	- - - -
8	LRT-3053 ہنڈائی وین ماڈل 2003	پول	- - - -
9	LWC-3725 ہنڈائی شہ زور ماڈل 2003	پول	- - - -
10	LOT-3922 نسان وین ماڈل 1993	پول	ورکشاپ میں زیر مرمت ہے۔
11	چائنہ بس ماڈل 1996	پول	پنجاب گورنمنٹ نے الحمرا اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ کے لئے عطیہ کے طور دی تھی جو پول

			میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2010)

راولپنڈی میں صحافیوں کو الاٹ کئے گئے پلاٹوں کی تفصیلات

*7382: صاحبزادی نرگس ظفر: کیا وزیرِ اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب حکومت نے راولپنڈی میں صحافیوں کے لئے جو سوسائٹی قائم کی ہے اس میں جن صحافیوں کو پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں ان کا نام اور ادارے کا نام کیا ہے نیز یہ بھی بتایا جائے کہ کتنے پلاٹ ابھی باقی ہیں؟

(ب) پلاٹ الاٹ کرنے کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، کیا یہ درست ہے کہ من پسند صحافیوں کو پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) جن صحافیوں کو پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پاکستان کی طرف سے عرصہ دراز سے Accreditation card بھی جاری ہوئے ہیں انہیں پلاٹ کے حصول کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے؟ اس حوالہ سے کوئی محکمانہ کمیٹی قائم کی گئی ہے تاکہ صحافیوں کے ساتھ ہونے والی اس زیادتی کا ازالہ کیا جاسکے؟

(د) راولپنڈی میں واقع جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی میں ترقیاتی کاموں کی رفتار سست کیوں ہے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

فنکاروں کی بھلائی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*7557: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

صوبہ پنجاب میں محکمہ سٹیج ڈراموں کے فنکاروں کی بھلائی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے 2009-10 کے دوران کتنے غریب فنکاروں کی مدد کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

محکمہ اطلاعات وثقافت اور امور نوجواناں صوبہ بھر میں سٹیج فنکاروں کی بھلائی کیلئے کوشاں ہے۔اس مقصد کیلئے غریب اور مستحق فنکاروں کو مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ان کو پنجاب آرٹس کونسل اور لاہور آرٹس کونسل کے پروگرامز میں شمولیت پر مالی معاوضہ دیا جاتا ہے۔نیز صوبہ بھر کے تمام گورنمنٹ ہسپتالوں میں فنکاروں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ سال 2010۔2009 کے دوران غریب فنکاروں کو دی گئی مالی امداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)</u>

<u>بہاولپور آرٹس کونسل کی تفصیلات</u>

<u>*7706: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔</u>

(الف) بہاول پور آرٹس کونسل کس جگہ پر کام کر رہی ہے؟

(ب) کیا اس کی اپنی عمارت ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس کی اپنی عمارت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) بہاول پور آرٹس کونسل کے قیام کے مقاصد کیا ہیں اور اس کے دائرہ کار میں کیا کیا فرائض ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل، رشیدیہ آڈیٹوریم، ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور میں کام کر رہی ہے۔

(ب) رشیدیہ آڈیٹوریم 1995 میں ایم پی اے گرانٹ سے محکمہ مقامی حکومت ودیہی ترقی نے بنوائی تھی جو بعد ازاں آرٹس کونسل کے لیے مخصوص کر دی گئی۔

(ج) بہاولپور آرٹس کونسل کے پاس اپنی قطع اراضی 16 کنال 04 مرلے گلزار صادق بہاولپور میں موجود ہے جس کی تعمیر کے لئے حکومت پنجاب کی ADP Scheme No.4372/2009-10 میں مبلغ 174.898 روپے کی منظوری دی ہوئی ہے مگر فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث تعمیر تعطل کا شکار ہے۔ جونہی حکومت کی جانب سے فنڈز کا اجراء ہو گا تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(د) بہاولپور آرٹس کونسل کے قیام کے مقاصد بہاولپور ڈویژن کی ثقافت کو صوبائی سطح پر اجاگر کرنا، ادبی، علمی، مذہبی تقریبات کا انعقاد، مشاعرے، موسیقی، ڈرامے، طلباء کے مابین مقابلہ حمد و نعت، مصوری، خواتین کے مقابلہ گل بانی، خانہ داری طالبات، سیمینار و دیگر قومی ایام کی تقریبات کا انعقاد کرنا ہے، بہاولپور آرٹس کونسل مجوزہ تقریبات ڈویژن بھر میں منعقد کرتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2011)</u>

<u>بہاولپور آرٹس کونسل کے ملازمین کے مسائل کی تفصیلات</u>

*7707: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور آرٹس کونسل 1934 سے قائم ہے؟

(ب) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(د) کیا یہ مستقل سرکاری ملازم ہیں اگر ہاں تو پھر ان کو پنشن کی سہولت کیوں میسر نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کو بھی پنشن کی سہولت دینا چاہتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل کا قیام 1977 میں معرض وجود میں آیا۔ یہ آرٹس کونسل تقریباً 34 سال سے قائم ہے۔

(ب) پنجاب آرٹس کونسل سے منظور شدہ Sanctioned Strength کے مطابق اس آفس میں ملازمین کی 16 اسامیاں موجود ہیں جبکہ اس وقت 12 ملازمین کام کر رہے ہیں جس کی تفصیل یہ ہے۔

ریزیڈنٹ ڈائریکٹر	بی ایس۔18	(on deputation from محکمہ تعلقات عامہ)
پروگرام افسر	بی ایس۔17	(on deputation from محکمہ تعلقات عامہ)
پروگرام افسر	بی ایس۔17	(خالی اسامی)
اسسٹنٹ	بی ایس۔14	
اکاؤنٹنٹ	بی ایس۔14	
سٹینوگرافر	بی ایس۔12	(خالی اسامی)
اردو ٹائپسٹ	بی ایس۔9	(خالی اسامی)
سٹورکیپر	بی ایس۔9	

جونیئر کلرک	بی ایس۔7	(خالی اسامی)
دفتری	بی ایس۔2	(خالی اسامی)
نائب قاصد (2)	بی ایس۔1	
میسنجر	بی ایس۔1	
مالی	بی ایس۔1	
چوکیدار	بی ایس۔1	
خاکروب	بی ایس۔1	

(ج) ان کو حکومت پنجاب کے مروجہ قوانین کے مطابق تمام مراعات ماسوائے پنشن ،گریجویٹی،بنیولینٹ فنڈ حاصل ہیں۔

(د) تمام ملازمین مستقل ہیں۔پنشن کی سہولت کے لئے حکومت سے بارہادرخواست کی گئی مگر تاحال شنوائی نہ ہے۔

(ہ) پنجاب آرٹس کونسل صوبہ بھر میں اپنے تمام ملازمین کو پنشن / گریجویٹی کی سہولت دینا چاہتی ہے جس کیلئے محکمہ خزانہ نے فنڈز دینے ہیں۔اس کیلئے متعدد بار درخواست کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2011)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ کے زیر کنٹرول دفاتر و تھیٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7816: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر کنٹرول کتنے تھیٹرز و دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان تھیٹرز میں ڈراموں کی آڑ میں بے ہودہ فحش ڈانس کروایا جاتا ہے اور ذو معنی جملے بولے جاتے ہیں، اگر ہاں تو 10۔2009 کے دوران کتنے اداکاروں و اداکاروں کو سزادی گئی اور کتنی کتنی؟

(ج) کلچر کے فروغ کیلئے محکمہ مذکورہ ضلع میں کیا کردار ادا کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع سرگودھا میں اس وقت محکمہ کے زیر کنٹرول کوئی بھی تھیٹر کام نہیں کر رہا۔

(ب) سال 10۔2009 میں کسی بھی تھیٹر میں کوئی ڈرامہ پیش نہیں کیا گیا۔

(ج) سال 10۔2009 میں انتظامیہ / کمشنر کی جانب سے بوجہ سیکیورٹی کسی بھی کلچرل سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

ضلع قصور۔دفاتر کی تعداد ودیگر تفصیلات

*7858: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں گریڈ ایک تا اوپر کے کتنے ملازمین اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ ضلع کو 10-2009 سے اب تک کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، اس میں سے کتنا بجٹ

ترقیاتی اور کتنا غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوا؟

(د) مذکورہ دفاتر ضلع کی عوام کیلئے کیا کیا سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) قصور میں محکمہ اطلاعات پنجاب کا ایک دفتر کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ دفتر میں گریڈ 01تا17 کی 06اسامیاں ہیں جن پر 05ملازمین کام کر رہے ہیں باقی 02اسامیاں خالی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1	مسرت تابندہ امجد	انفارمیشن آفیسر (BS-17)
2	محمد احمد	فوٹو گرافر (BS-13)
3	لیاقت علی	ڈرائیور (BS-06)
4	محمد اصغر	نائب قاصد (BS-02)
5	اشرف علی	چوکیدار (BS-02)
6	سینئر کلرک	خالی
7	جونیئر کلرک	خالی

(ج) ضلعی دفتر اطلاعات قصور کو فراہم کئے گئے منظور شدہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2010-2009

10,52,500-00 روپے

2۔ سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2011-2010

13,01,000-00 روپے

یہ تمام بجٹ غیر ترقیاتی کاموں مثلاً ملازمین کی تنخواہوں، الاؤنسز اور دوسرے متفرق اخراجات پر خرچ ہوا۔

(د) محکمہ ہذا بشمول مذکورہ دفتر کی بنیادی ذمہ داری اخبارات و جرائد، الیکٹرونک میڈیا سے متعلقہ معاملات کی نگرانی ہے۔ علاوہ ازیں، علاقائی صحافیوں کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں تمام ممکن حد تک سہولیات فراہم کرنا بھی محکمہ ہذا کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15مارچ 2011)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کی تاریخی عمارات و دیگر تفصیلات

*7898:رانا آصف محمود: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ثقافت کی کون کون سی تاریخی عمارات اور ادارے ہیں؟

(ب) محکمہ ہذا کا اس ضلع کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا کل بجٹ کتنا تھا اور ان میں سے کتنے خرچ ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ ہذا نے سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنی رقم کس کس جگہ کس کس مقصد پر خرچ کی ہے؟

(د) محکمہ ہذا کے اس ضلع میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) محکمہ ہذا کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) محکمہ آثار قدیمہ کے پاس مندرجہ ذیل عمارات ہیں جو کہ پنجاب سپیشل پریمزز (پریزرویشن) آرڈیننس 1985 کے تحت محفوظ عمارات ہیں۔

(1) دربار حضرت امام علی الحق (2) دربار حضرت سید مراد علی شاہ (3) دربار حضرت پیر ملاح رحیم پور کوچیاں (4) دربار حضرت عبدالسلام چشتی المعروف بڑا بھائی (5) دربار حضرت قطب شاہ ولی (6) دربار حضرت میر ظریف بھوپال والا

اس کے علاوہ اپریل 2011 میں درج ذیل عمارات جو کہ Antiquities Act 1975 کے تحت محفوظ عمارات ہیں مرکز سے پنجاب حکومت کی تحویل میں آئی ہیں (1) اقبال منزل سیالکوٹ (2) ٹبہ جولیاں

اقبال منزل سیالکوٹ میں ایک ہی دفتر ہے جو کہ علامہ اقبال کے آبائی گھر میں بنا ہوا ہے اور علامہ اقبال کے زیر استعمال کتابیں اور چند اشیاء رکھی گئی ہیں اور یہ اپریل 2011 میں مرکز سے صوبائی حکومت کی تحویل میں آیا ہے۔

(ب) محکمہ ہذا کا اس ضلع کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا کوئی بجٹ نہیں تھا۔ اقبال منزل سیالکوٹ کا دفتر بھی اپریل 2011 میں مرکز سے صوبائی حکومت کی تحویل میں آیا ہے اس کے علاوہ محکمہ ہذا کا اس ضلع کے لئے 10-2009 اور 11-2010 کا ترقیاتی کاموں کے لئے کوئی بجٹ نہیں تھا۔

(ج) چونکہ محکمہ ہذا کے پاس سال 10-2009 اور 11-2010 کے لئے کوئی بجٹ نہیں تھا اس لئے کسی جگہ کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(د) اقبال منزل سیالکوٹ کے دفتر میں کل 7 ملازمین کام کر رہے ہیں اور یہ ملازمین اپریل 2011 میں مرکز سے صوبائی حکومت کو ٹرانسفر ہوئے ہیں۔

(ہ) محکمہ ہذا کے پاس کل 17 گاڑیاں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

* محکمہ کے پاس پہلے سے موجود گاڑیاں	07
* 18 ویں ترمیم کے تحت مرکز سے صوبائی آثار قدیمہ کو ٹرانسفر ہونے والی گاڑیوں کی تعداد	04
* 18 ویں ترمیم کے تحت مرکز سے صوبائی آثار قدیمہ کو ترقیاتی پروجیکٹس کے تحت ٹرانسفر ہونے والی گاڑیوں کی تعداد	06

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)

فیصل آباد۔آرٹ کے شعبہ کے تربیتی پروگراموں کی تفصیلات

*8343: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

فیصل آباد آرٹس کونسل کس کس شعبہ میں کون کون سے تربیتی پروگرام چلا رہی ہے، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

فیصل آباد آرٹس کونسل پینٹنگ اور میوزک کے شعبہ میں تربیتی کلاسز چلارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2011)

فیصل آباد۔نصرت فتح علی خاں آڈیٹوریم کو کرایہ پر دینے کی تفصیلات

*8344: رانا محمد افضل خاں: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیافیصل آباد آرٹس کونسل کے زیر کنٹرول نصرت فتح علی خان آڈیٹوریم پرائیویٹ سکولوں کو فنکشن کرنے کیلئے کرایہ پر دیا جاسکتا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو گزشتہ 5 سال سے یہ ہال کتنی مرتبہ کرایہ پر دیا گیااور کتنی آمدن حاصل ہوئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) حاصل شدہ رقم کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی اور کن کن مدوں میں خرچ کی گئی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) فیصل آباد آرٹ کونسل کے زیر کنٹرول نصرت فتح علی خاں آڈیٹوریم پرائیویٹ سکولوں کوان کے فنکشنز کے لیے کرایہ پر دیا جاسکتا ہے۔

(ب) آڈیٹوریم کا افتتاح / آغاز ستمبر 2006 میں ہوا۔اپریل 2011 تک سکولوں کے کل 135 پروگرامز منعقد ہوئے اس سے کل۔/2177040 روپے آمدن ہوئی۔

(ج) حاصل شدہ رقم فیصل آباد آرٹ کونسل کے اکاؤنٹ نمبر 5-CD4023 بنک آف پنجاب جنرل بس سٹینڈ برانچ فیصل آباد میں جمع کروائی گئی اور آڈیٹوریم کے بل بجلی، ٹیلی فون، سیوریج،ایکوفر چارجز اور پروگرامنگ کے علاوہ تنخواہ عملہ پر خرچ کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2011)

پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈآف گورنرز کے ممبران کی تفصیلات

*8350: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیراطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب آرٹس کونسل لاہور کے بورڈآف گورنرز کے ممبران کی کتنی تعداد ہے اور انکی تعیناتی کاکیاطریقہ کارہے؟

(ب) بورڈآف گورنرز کے ممبران کو کیامراعات حاصل ہیں؟

(ج) کیاپنجاب آرٹس کونسل مالی طورپرSelf-Reliantہے اگرنہیں تواس ادارے کوSelf-Reliantبنانے کے لئے حکومت کوئی لائحہ عمل بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی7جنوری2011 تاریخ ترسیل18اپریل2011)

جواب

وزیراطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈآف گورنرز کےExistingممبران کی تعداد 39ہے۔بورڈآف گورنرز کے ممبران کاانتخاب اعزازی ہوتاہے۔بورڈآف گورنرز کے Officialممبران پنجاب کونسل آف آرٹس کے ایکٹ1975کے تحت نامزد کیے جاتے ہیں جبکہNon Officialممبران کاانتخاب چیف منسٹر پنجاب کرتے ہیں جوتین سال کے لیے ہوتاہے۔موجودہ بورڈآف گورنرز کے ممبران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈآف گورنرز کے ممبران کاانتخاب چونکہ اعزازی ہوتاہے اس لیے انہیں کسی قسم کی مراعات حاصل نہیں ہیں۔

(ج) پنجاب آرٹس کونسل مالی طورپرSelf Reliantنہیں ہے۔یہ پنجاب گورنمنٹ کی جاری کردہGrant in Aidکے ذریعے اپنے اخراجات برداشت کرتی ہے جوسالانہ بجٹ کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔پنجاب آرٹس کونسل مکمل طورپرSelf Reliant

نہیں بلکہ یہ حکومت کی جاری کردہ گرانٹ ان ایڈ کے ذریعے اپنے اخراجات برداشت کرتی ہے یہ ادارہ چونکہ فنکاروں کی فلاح و بہبود اور Culture کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اس لیے یہ مکمل طور پر Self Reliant نہیں ہو سکتا۔

حکومت اس کو Self Reliant بنانے کے لیے مختصر پہلوؤں پر غور کر رہی ہے جن میں ڈویژنل سطح پر آڈیٹوریم کی تعمیر شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2011)

ضلع سرگودھا، ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*8431: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ثقافت نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ادارے / تاریخی عمارات ہیں اور یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران محکمہ نے ثقافتی سرگرمیوں کے لئے جو اقدامات اٹھائے، اس کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس ضلع میں حکومت ثقافت کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) امن وامان کی صورت حال کے پیش نظر 10۔2009 میں ثقافتی سرگرمیاں نہ ہونے کے برابر رہیں۔ البتہ دونوں سالوں میں مجموعی طور پر۔/3,38,400 روپے ثقافتی سرگرمیوں پر خرچ ہوئے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ ثقافت کا ادارہ "سرگودھا آرٹس کونسل" ہے اس کے علاوہ تاریخی عمارات نہیں ہیں۔

(ج) ثقافتی سرگرمیاں بہت محدود ہونے کے باعث ساری توجہ اس امر پر مبذول رہی کہ آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم کی تعمیر شروع ہو جائے۔ جو انسداد دہشت گردی کی عدالت کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے مسئلہ سالوں سے کھٹائی میں پڑا ہوا تھا۔اب یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

(د) سب سے زیادہ توجہ آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم کی تعمیر پر دی جا رہی ہے۔ تقریباً ساڑھے نو کروڑ روپے کی لاگت سے اس منصوبہ کی تعمیر کا آغاز ہو گیا ہے۔اس آڈیٹوریم میں 500 نشستیں، آرٹ گیلری اور کونسل کے دفاتر ہوں گے جس سے علاقہ میں ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو گا۔اس کے علاوہ کونسل نے مشاعرے، نمائشیں، موسیقی کی محفلیں، ڈرامہ فیسٹیول اور اسی طرح کی مثبت سرگرمیوں کے انعقاد کا شیڈول بھی ترتیب دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)</u>

<u>گوجرانوالہ، محکمہ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*8585: <u>ڈاکٹر محمد اشرف چوہان:</u> کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات کے کتنے دفاتر کس کس جگہ واقع ہیں ان دفاتر کے انچارج صاحبان کے نام اور عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں محکمہ ہذا میں گریڈ 11 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(و) ان دفاتر میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ اطلاعات پنجاب کا صرف ایک ڈویژنل انفارمیشن آفس بمقام کمشنر کمپلیکس میں کام کر رہا ہے۔ یہاں مسٹر اشفاق احمد ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز (BS-19) بحیثیت انچارج اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ دفتر میں سکیل 11 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	اسامی مع سکیل	تعداد
1	ڈائریکٹر BS-19	01
2	ڈپٹی ڈائریکٹر BS-18	02
3	انفارمیشن آفیسر BS-17	01
4	اسسٹنٹ BS-14	01
5	سینئر فوٹوگرافر BS-14	01
6	فوٹوگرافر BS-13	02
7	سٹینوگرافر BS-12	02
8	آرٹیکل رائٹر BS-11	01

(ج) اس دفتر کے سالانہ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔اخراجات برائے مالی سال2010۔2009

4713145۔00روپے

2۔اخراجات برائے مالی سال2011۔2010(اپریل2011تک)

5789898۔00روپے

(د) اس دفتر کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے منظور شدہ سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

I۔سالانہ بجٹ برائے مالی سال2010۔2009

5251200۔00روپے

II۔سالانہ بجٹ برائے مالی سال2011۔2010

5915800۔00روپے

(ہ) سٹاف کی تنخواہوں،ٹی اے،ڈی اےاور سرکاری گاڑیوں پر خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے مالی سال2010۔2009

I۔سٹاف کی تنخواہوں اور الاوئنسز00۔4847397روپے

II۔ٹی اے،ڈی اے00۔49897روپے

III۔سرکاری گاڑیوں کی مرمت وغیرہ00۔64987روپے

برائے مالی سال2011۔2010 (اپریل2011تک)

I۔سٹاف کی تنخواہوں اور الاوئنسز00۔5344940روپے

II۔ٹی اے،ڈی اے00۔28529روپے

III۔سرکاری گاڑیوں کی مرمت وغیرہ00۔44922روپے

(و) ڈویژنل انفارمیشن آفس گوجرانوالہ میں ڈارک روم اٹینڈنٹ (BS-05) کی ایک اسامی مورخہ 2009-06-10 سے خالی ہے۔اس کو جلد ہی حکومتی قواعد وضوابط کے تحت پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، محکمہ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8586: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اطلاعات کے کتنے کل دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، گریڈ اور اسامی وائز بتائیں؟

(ج) ان کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(د) اس ضلع کو ان سالوں کے دوران سال وائز کتنی گرانٹ حکومت نے فراہم کی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) منڈی بہاؤالدین میں محکمہ اطلاعات پنجاب کا ایک ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ دفتر میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	اسامی مع سکیل	تعداد
1	انفارمیشن آفیسر BS-17	01

01	فوٹوگرافرBS-13	2
01	سینئر کلرکBS-09	3
01	جونیئر کلرکBS-07	4
01	ڈرائیورBS-04	5
01	نائب قاصد BS-01	6
01	چوکیدار BS-01	7

(ج) ضلعی دفتر اطلاعات منڈی بہاؤالدین کے سالانہ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔اخراجات برائے مالی سال2010۔2009

1035635۔00روپے

2۔اخراجات برائے مالی سال2011۔2010 (اپریل2011تک)

974577۔00روپے

(د) مذکورہ بالا دفتر میں حکومت کی طرف سے منظور شدہ سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

I۔سالانہ بجٹ برائے مالی سال2010۔2009

1211000۔00روپے

II۔سالانہ بجٹ برائے مالی سال2011۔2010

1347500۔00روپے

(ہ) سٹاف کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں پر خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے مالی سال2010۔2009

I۔ سٹاف کی تنخواہوں اور الاؤنسز 00۔754231 روپے

II۔ ٹی اے، ڈی اے 00۔24918 روپے

III۔ سرکاری گاڑیوں کی مرمت وغیرہ 00۔9055 روپے

برائے مالی سال 2011۔2010 (اپریل 2011 تک)

I۔ سٹاف کی تنخواہوں اور الاؤنسز 00۔760173 روپے

II۔ ٹی اے، ڈی اے 00۔18158 روپے

III۔ سرکاری گاڑیوں کی مرمت وغیرہ 00۔7560 روپے

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

فیصل آباد۔ آرٹس کونسلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8833: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں کتنی آرٹس کونسل ہیں اور کس کس جگہ اور ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان کی سال 10۔2009 اور 11۔2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج) ان کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیاں کتنی ہیں ان پر کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان آرٹس کونسلوں کی آمدن بڑھانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں ایک آرٹس کونسل ہے۔ جو سول لائن فیصل آباد میں واقع ہے ۔اس کا نام فیصل آباد آرٹس کونسل ہے۔

(ب) آمدن واخراجات مالی سال10۔2009

اوپننگ بیلنس	5852339.05	کل آمدن	5677973.00
آمدن بذریعہ گرانٹ	3578440.00	کل وسائل	11530312.00
مقامی جنریٹڈ آمدن	2099533.00	کل اخراجات	7531402.63

آمدن واخراجات مالی سال11۔2010

اوپننگ بیلنس	3998909.42	کل آمدن	6390920.00
آمدن بذریعہ گرانٹ	2650000.00	کل وسائل	10389829.42
مقامی جنریٹڈ آمدن	3740920.00	کل اخراجات	8177656.00

آمدن واخراجات مالی سال12۔2011 بتاریخ31 دسمبر2011ء تک

اوپننگ بیلنس	2212173.42	کل آمدن	2545270.00
آمدن بذریعہ گرانٹ	1224270.00	کل وسائل	4757443.42
مقامی جنریٹڈ آمدن	1321000.00	کل اخراجات	3577377.00

(ج) 1-حکومتی گرانٹ 2- سٹیج ڈراموں کے مسودہ جات کی سکروٹنی فیس 3-کرایہ آڈیٹوریم

(د) فیصل آباد آرٹس کونسل میں 23 ملازمین کام کررہے ہیں-کونسل میں گریڈ16 اور اوپر کی اسامیاں 3 ہیں-ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ہ) آرٹس کونسل کے قیام کا بنیادی مقصد علاقائی ثقافت اور فنون لطیفہ کی ترویج وترقی ہے فنڈز / ریونیو کی جنریشن ادارہ کے اغراض ومقاصد کا حصہ نہیں ہے-حکومت پنجاب ادارہ کو گرانٹ ان ایڈ مہیا کرتی ہے- لہذا ادارہ فنون لطیفہ کی ترویج وترقی کے لئے محدود ذرائع سے مالی وسائل پیدا کرکے ثقافتی سرگرمیوں کی سرپرستی کرنا ہے-اس میں سٹیج ڈرامہ کے مسودہ

جات کی سکروٹنی فیس اور آڈیٹوریم کی مختلف تقریبات کے لئے کرایہ سے حاصل ہونے والی آمدن شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2012)

لاہور	**مقصود احمد ملک**
18 جنوری 2012	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 20 جنوری 2012 اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	رائیس ابراہیم خلیل احمد	1720
2	جناب محمد نوید انجم	4390 ،4389
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5984
4	خواجہ محمد اسلام	6170
5	محترمہ زوبیہ رباب ملک	8431 ،6360
6	محترمہ سیمل کامران	6536
7	صاحبزادی نرگس ظفر	7382
8	سید حسن مرتضیٰ	7557
9	جناب ذوالفقار علی	7707 ،7706
10	جناب اعجاز احمد کاہلوں	7816
11	شیخ علاؤالدین	7858
12	رانا آصف محمود	7898
13	رانا محمد افضل خاں	8344 ،8343
14	محترمہ سیمل کامران	8350
15	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	8585
16	جناب آصف بشیر بھاگٹ	8586
17	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8833